



سوال

(125) اذان اور اقامت کے درمیان دو نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل سوالات کا کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں :

اذان اور اقامت کے درمیان دو نوافل صرف مغرب سے پہلے ہیں یا ہر نماز سے پہلے۔

اگر کوئی فجر کی سنتیں گھر میں پڑھ لے تو جمعیت کے لئے مسجد میں آنے کے بعد کیا اسے تحیۃ المسجد ادا کرنا چاہیے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ تحیۃ الوضو پڑھتے تھے یا تحیۃ المسجد جن پر آپ کو جنت کی بشارت ملی تھی اگر تحیۃ الوضو سے تو کیا ہر وضو کے بعد یہ نفل پڑھے جاسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان اور اقامت کے درمیان نفل پڑھنا مستحب ہیں، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز سے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔“ پھر آپ نے تیسری مرتبہ یہ الفاظ کہنے کے بعد فرمایا: ”یہ نوافل اس انسان کے لئے ہیں جو پڑھنا چاہے۔“ [صحیح بخاری، الاذان: ۶۲۳]

البتہ مغرب کے پہلے دو نوافل ادا کرنے کا بطور خاص ذکر ہے، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”جب مغرب کی اذان ہو جاتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ستونوں کے پیچھے کھڑے ہو کر دو نفل ادا کرتے۔“ [صحیح بخاری، الاذان: ۶۲۵]

تحیۃ المسجد کے متعلق احادیث میں بہت تاکید آتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرے۔“ [صحیح بخاری، الصلوٰۃ: ۲۴۴]

حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن دوران خطبہ آئے تو اسے بھی تحیۃ المسجد ادا کرنے کا حکم ہے۔ [صحیح مسلم، الصلوٰۃ: ۸۷۵]

اگر کوئی گھر میں فجر کی سنت پڑھنے کے بعد مسجد میں آتا ہے تو اسے بھی تحیۃ المسجد ادا کرنا چاہیے، کیونکہ ان کے ادا کرنے کا ایک سبب ہے جب بھی وہ سبب آموجود ہوگا، نماز ادا کی



جاسکتی ہے۔ سبھی نوافل کے علاوہ دیگر نفل اوقات ممنوعہ میں ادا نہیں کرنا چاہئیں۔

ہر وضو کے بعد بھی کچھ نفل پڑھنے چاہئیں، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے بلال! مجھے آپ اپنے اسلام لانے کے بعد کوئی سب سے زیادہ پر امید عمل بتاؤ کیونکہ معراج کے وقت میں نے جنت میں اپنے سامنے تمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے۔“ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے رات اور دن کے اوقات میں جب بھی وضو کیا تو لازماً اس قدر نماز پڑھی جتنی میرے لئے پہلے سے لکھ دی گئی تھی۔ [صحیح بخاری، التہجد: ۱۱۳۹]

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز تہیۃ الوضو کی بدولت ملا تھا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 156